



## سوال

نماز وتر میں دعائے قنوت والی ایک روایت

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا وتر میں قنوت رکوع سے پہلے پڑھنے کی روایت جو کہ جزء رفع الیدین للبخاری میں ہے صحیح ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جزء رفع الیدین للبخاری (ص 173، 174 ص 99) والی روایت لیث عن عبد الرحمن بن الاسود عن ابیہ عن عبد اللہ (یعنی ابن مسعود) کی سند سے مروی ہے۔ اس میں مذکور ہے کہ ثم یرفع یدیه قبل الرکعة پھر (عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ) لمپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے (اور) رکوع سے پہلے قنوت پڑھتے تھے۔

اس کی سند لیث بن ابی سلیم کے ضعف، ہمہ لیس اور اختلاط کی وجہ سے ضعیف ہے۔ لیث بن ابی سلیم پر جرح کیلئے تقریب التہذیب تہذیب التہذیب - الاعتباط فی معرفۃ من ری بالاختناط کتابوں کا مطالعہ کریں جیسا کہ استاذ محترم مولانا ابو محمد بدیع الدین الراشدی نے اشارہ کیا ہے۔ اس علت قادح کے باوجود محمد بلوسف بنوری دہلوی اور نیموی صاحب آثار السنن (ص 169 ج 635) دونوں نے اس اثر کو صحیح قرار دیا ہے۔ غالباً وہ لیث بن ابی سلیم کو غلطی سے لیث بن سعد سمجھ بیٹھے ہیں۔

عبد الرحمن بن الاسود بن یزید (98ھ یا 99ھ) میں فوت ہوئے تھے (دیکھئے تہذیب الکمال ج 1 ص 108)

جبکہ لیث بن سعد 93ھ میں پیدا ہوئے۔ چار یا پانچ سال کے بچے کا کوفہ آکر عبد الرحمن مذکور سے ملاقات کرنا کہیں سے ثابت نہیں ہے۔ جبکہ محدثین کرام نے عبد الرحمن کے شاگردوں میں لیث بن ابی سلیم، اور زائدہ بن قدامہ کے استادوں میں لیث بن ابی سلیم کا تذکرہ کیا ہے (دیکھئے تہذیب الکمال ج 11 ص 6، 107 ص 207)

حدامہ عنذی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج 1 ص 418



## محدث فتویٰ